3 پہلی اُڑان

چڑیا کے گھونسلے سے ایک بچے کی آواز آ رہی تھی۔ وہ جب دانوں پر چونچ مارتی، تو ایک دو دانوں سے زیادہ نہ لیتی اور فوراً گھونسلے کا رُخ کرتی۔ وہاں اس کے پہنچتے ہی بچے کا شور شروع ہو جاتا۔ ایک دو سیکنڈ کے بعد چڑیا پھر آتی اور دانہ لے کر اُڑ جاتی۔ ایک مرتبہ میں نے گِنا تو ایک منٹ کے اندر سات مرتبہ آئی گئی۔

جن علمائے عِلمُ الحیوان نے اس جنس کے پرندوں کے خصائص کا مطالعہ کیا ہے اُن کا بیان ہے کہ ایک چڑیا دن بھر میں ڈھائی سو سے تین سو مرتبہ تک بچے کو غذا دیتی ہے اور اگر دن بھر کی مجموعی مقدارِ غذا بچے کے جسم کے مقابلہ میں رکھی جائے تو اس کا حجم (Mass) کسی طرح بھی بچے کے جسمانی حجم سے کم نہ ہوگا۔ مگر بچوں کی قوتِ ہاضمہ اِس تیزی سے کام کرتی

رہتی ہے کہ اِدھر دانہ ان کے اندر گیا، اُدھر تحلیل ہونا شروع ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ پرندوں کے بچوں کی نشوونما کا اوسط چوپایوں کے بچوں کی اوسط سے زیادہ ہوتا ہے اور بہت تھوڑی مدت کے اندر وہ بُلوغ تک پہنچ جاتے ہیں۔ چڑیا کی رفتارِ عمل سے مجھے اس بیان کی پوری تصدیق مل گئی۔ پھر جوں جوں بچوں کے پَر بڑھنے لگتے ہیں، وِجدان کا فرشتہ آتا ہے اور ماں کے کان میں سرگوشیاں شروع کر دیتا ہے کہ اب اِنھیں اُڑنے کا سبق سکھانا چاہیے۔ معلوم ہوتا ہے، چڑیا کے کانوں میں یہ سرگوشی شروع ہو گئی تھی۔

ایک دن صبح کیا دیکھتا ہوں۔ چڑیا گھونسلے سے اڑتی ہوئی اُتری، تو اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا بچہ بھی ادھوری پرواز کے پروبال کے ساتھ نیچے گر گیا۔ چڑیا بار بار اس کے پاس جاتی اور اُڑنے کا اشارہ کر کے اوپر کی طرف اُڑنے لگتی لیکن بچے میں اثر پذیری کی کوئی علامت دکھائی نہیں دیتی تھی، وہ پر پھیلائے، آنکھیں بند کیے بے حِس و حرکت پڑا تھا۔ میں نے اُسے اُٹھا کے دیکھا تو معلوم ہوا، ابھی پَر پوری طرح بڑھے نہیں ہیں۔ گرنے کی چوٹ کا اثر بھی تازہ ہے اور اس نے بے حال کر دیا ہے۔ بہر حال اُسے اٹھا کے دری پر رکھ دیا۔

چڑیا چاول کے ٹکڑے چُن چُن کر منہ میں لیتی اور اُسے کھلا دیتی۔ وہ منہ کھولتے ہوئے 'چوں چوں' کی ایک مدھم اور اُکھڑی سی آواز نکال دیتا اور پھر دم بخود، آنکھیں بند کیے پڑا رہتا، پورا دن اسی حالت میں نکل گیا۔ دوسرے دن بھی اس کی حالت ویسی ہی رہی۔ ماں صبح سے لے کر شام تک برابر اُڑنے کی تلقین کرتی رہی۔ مگر اس پر کچھ ایسی مُردنی سی چھا گئی تھی کہ کوئی جواب نہیں ملتا۔ میرا خیال تھا کہ یہ اب بچے گا نہیں۔ لیکن تیسرے دن صبح کو ایک عجیب معاملہ پیش آیا۔ دھوپ کی ایک لکیر کمرے کے اندر دور تک چلی گئی تھی۔ یہ اس میں جاکر کھڑا ہو گیا تھا، پر گرے ہوئے، پاؤں مُڑے ہوئے، آنکھیں حسبِ معمول بند تھیں۔ اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ یکایک آنکھیں کھول کر ایک جھُرجھُری سی لے رہا ہے۔ پھر گردن آگے کر کے فضا کی طرف دیکھنے لگا۔ پھر گرے ہوئے پروں کو سُکیڑ کر ایک دو مرتبہ کھولا، بند کیا اور پھر جو ایک مرتبہ جست لگا کر اُڑا تو یہ یک دفعہ تیر کی طرح میدان میں جا پہنچا اور پھر ہوائی کی طرح فضا میں اُڑ کر نظروں سے غائب ہو گیا۔

یہ منظر اس درجہ عجیب اور غیر متوقع تھا کہ پہلے تو مجھے اپنی نگاہوں پر شبہ ہونے لگا۔ کہیں کسی دوسری چڑیا کو اُڑتے دیکھ کر دھوکے میں نہ پڑ گیا ہوں۔ لیکن ایک واقعہ جو ظہور میں آ چکا تھا، اب اس میں شبہ کی گنجائش کہاں باقی رہی تھی؟ کہاں تو بے حالی اور درماندگی کی یہ حالت کہ دو دن تک ماں سَر کھپاتی رہی مگر زمین سے بالِشت بھر بھی اونچا نہ ہو سکا اور کہاں آسمان پیمائیوں کا یہ انقلاب انگیز جوش کہ پہلی ہی اڑان میں عالمِ حدود و قیود کے سارے بندھن توڑ ڈالے اور فضائے لامتناہی کی ناپیدا کنار وسعتوں میں گُم ہو گیا! کیا کہوں اس منظر نے کیسی خود رفتگی کی حالت طاری کر دی تھی۔ دراصل یہ کچھ نہ تھا۔ زندگی کی کرشمہ سازیوں کا ایک معمولی سا تماشا تھا جو ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے سے گزرتا رہتا ہے مگر ہم اسے سمجھنا نہیں چاہتے۔

© NCERT not to be republished

اس چڑیا کے بچے میں اُڑنے کی استعداد اُبھر چکی تھی۔ وہ اپنے کُنجِ نشیمن سے نکل کر فضائے آسمانی کے سامنے آ کر کھڑا ہوا تھا۔ مگر ابھی تک اس کی خود شناسی کا احساس بیدار نہیں ہوا تھا۔ وہ اپنی حقیقت سے بے خبر تھا۔ ماں بار بار اشارے کرتی تھی، ہوا کی لہریں بار بار پروں کو چھوتی ہوئی گزر جاتی تھیں، زندگی اور حرکت کا ہنگامہ ہر طرف سے آ آ کر بڑھاوے دیتا تھا، لیکن اس کے اندر کا چولھا کچھ اس طرح ٹھنڈا ہو رہا تھا کہ باہر کی کوئی گرم جوشی بھی اسے گرم نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن جوں ہی اس کی سوئی ہوئی خود شناسی جاگ اٹھی، اور اسے اس حقیقت کا عرفان حاصل ہو گیا کہ ”میں اڑنے والا پرندہ ہوں —“ اچانک قالبِ بے جان کی ہر چیز از سرِ نو جان دار بن گئی۔ وہی جسمِ زار جو بے طاقتی سے کھڑا نہیں ہو سکتا تھا، اب سرو قد کھڑا تھا۔ وہی کانپتے ہوئے گھٹنے جو جسم کا بوجھ بھی سہار نہیں سکتے تھے، اب تن کر سیدھے ہو گئے تھے۔ وہی گِرے ہوئے پَر جن میں زندگی کی کوئی تڑپ دکھائی نہیں دیتی تھی، اب سِمٹ سمٹ کر اپنے آپ کو تولنے لگے تھے۔ چشمِ زدن کے اندر جوشِ پرواز کی ایک برق وار تڑپ نے اس کا پورا جسم ہلا کر اچھال دیا۔ اور پھر جو دیکھا، تو درماندگی اور بے حالی کے سارے بندھن ٹوٹ چکے تھے، گویا بے طاقتی سے توانائی، غفلت سے بیداری، بے پروبالی سے بلند پروازی، اور موت سے زندگی کا پورا انقلاب چشمِ زدن کے اندر ہو گیا۔ غور کیجیے تو یہی ایک چشمِ زدن کا وقفہ زندگی کے پورے افسانہ کا خلاصہ ہے۔

اُڑنے کے سرو سامان میں سے کون سی چیز تھی جو اس نو گرفتارِ قفسِ حیات کے حصے میں نہیں آئی تھی؟ فطرت نے سارا سرو سامان مہیا کر کے اسے بھیجا تھا، اور ماں کے اشارے دم بدم گرم پروازی کے لیے اُبھار رہے تھے۔ لیکن جب تک اس کے اندر کی خود شناسی بیدار نہیں ہوئی اور اِس حقیقت کا عرفان نہیں ہوا کہ وہ طائرِ بلند پرواز ہے، اس کے بال و پر کا سارا سرو سامان بے کار رہا۔ ٹھیک اسی طرح انسان کے اندر کی خود شناسی بھی جب تک سوئی رہتی ہے، باہر کا کوئی ہنگامۂ سعی اسے بیدار نہیں کر سکتا۔ لیکن جوں ہی اس کے اندر کا عرفان جاگ اٹھا اور اسے معلوم ہو گیا کہ اس کی چھپی ہوئی حقیقت کیا ہے، تو پھر چشمِ زدن کے اندر سارا انقلابِ حال انجام پا جاتا ہے، اور ایک ہی جست میں حضیضِ خاک سے اڑ کر رفعتِ افلاک تک پہنچ جاتا ہے۔

— ابوالکلام آزاد

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

بے حس	:	جو محسوس نہ کرے
تلقین	:	ہدایت
مردنی	:	بے رونقی
سرو قد	:	اونچے قد والا، سرو ایک درخت ہے جو لمبا اور سیدھا ہوتا ہے
سہار	:	برداشت
علم الحیوان	:	وہ علم جس میں حیوانات کی ساخت، قسموں اور عادتوں وغیرہ کا مطالعہ کیا جائے
خصائص	:	خاصیت کی جمع، عادات
حجم	:	جسامت، ضخامت
تحلیل	:	گھُل جانا
بُلوغ	:	جوانی
وِجدان	:	آگہی، جاننے اور دریافت کرنے کی صلاحیت
حدود و قیود	:	بندش، رکاوٹ
لامتناہی	:	لامحدود، جس کی کوئی حد نہ ہو
ناپیدا کنار	:	جس کا کنارہ نظر نہ آئے
خود رفتگی	:	جذبات میں بہہ جانے کا عمل، بے خودی
عرفان	:	خدائے تعالیٰ کی معرفت، خداشناسی
چشمِ زدن	:	ذرا سی دیر میں، پلک جھپکتے
عُقاب دار	:	باز جیسی بلند پروازی، پھُرتی
دم بہ دم	:	مسلسل، لگاتار
حضیض	:	کسی چیز کا نچلا حصّہ، گراوٹ
رفعتِ افلاک	:	آسمانوں کی بلندی

© NCERT not to be republished

غور کیجیے

- 'غبارِ خاطر' مولانا ابوالکلام آزاد کے خطوط کا مجموعہ ہے جو انھوں نے قلعہ احمد نگر کی جیل میں قید کے دوران اپنے دوست مولانا حبیب الرحمٰن خاں شیروانی کو لکھے تھے۔ زیرِ نظر سبق ان میں شامل ایک خط کا حصہ ہے مولانا ابوالکلام آزاد عظیم مجاہدِ آزادی تھے۔ آزادی کے بعد وہ ملک کے پہلے وزیرِ تعلیم مقرر ہوئے۔
- مضمون میں چڑیا کے بچے کے حوالے سے یہ بتایا گیا ہے کہ جب کسی جاندار کو اپنے اندر پوشیدہ صلاحیتوں کا احساس ہوجاتا ہے تو وہ مشکل کام بھی آسانی سے انجام دے سکتا ہے۔
- مضمون میں کئی لفظوں پر اضافت لگی ہوئی ہے مثال کے طور پر قوتِ ہاضمہ، رفتارِ عمل اور حسبِ معمول یعنی ہاضمے کی قوت، عمل کی رفتار اور معمول کے مطابق۔ اضافت اس زیر کو کہتے ہیں جو دو لفظوں کے درمیان پہلے لفظ کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔

سوچیے اور بتائیے

i. چڑیا جب دانوں پر چونچ مارتی تو ایک دو دانے ہی کیوں لیتی تھی؟

ii. چڑیا اپنے بچے کو اُڑنا کیسے سکھا رہی تھی؟

iii. چڑیا کے بچے کے دو دن کس حالت میں گذرے؟

iv. سورج کی کرن کا چڑیا کے بچے پر کیا اثر پڑا؟

نیچے لکھے سوالوں کے جوابات میں سے آپ کون سا جواب منتخب کریں گے اور کیوں؟

(الف) چڑیا کا بچہ اڑ نہیں پا رہا تھا کیوں کہ ________________

i. اس کے پَر پوری طرح بڑھے نہیں تھے۔

ii. گرنے کی وجہ سے چوٹ لگ گئی تھی۔

iii. اس میں اڑنے کی طاقت نہیں تھی۔

(ب) چڑیا کا بچہ ایک ہی جست میں اڑ کر فضا میں گم ہو گیا کیوں کہ ________________

i. پرواز کی تڑپ نے اس کا پورا جسم ہلا کر اچھال دیا۔

ii. اس کو علم ہو گیا کہ وہ ایک اڑنے والا پرندہ ہے۔

iii. ماں بار بار اسے اڑنے کی تلقین کر رہی تھی۔

© NCERT not to be republished

دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیے اور بتائیے کہ ایسا کیوں کہا گیا ہے؟

i. پرندوں کے بچوں کی نشوونما کا اوسط چوپایوں کے بچوں کی اوسط سے زیادہ ہوتا ہے۔

ii. وہ منھ کھولتے ہوئے چوں چوں کی ایک مدھم اور اکھڑی سی آواز نکال دیتا اور پھر دم بخود، آنکھیں بند کیے پڑا رہتا۔

iii. اس کے اندر کا چولھا کچھ اس طرح ٹھنڈا ہو رہا تھا کہ باہر کی کوئی گرم جوشی بھی اسے گرم نہیں کر سکتی تھی۔

iv. انسان کے اندر کی خود شناسی بھی جب تک سوئی رہتی ہے، باہر کا کوئی ہنگامۂ سعی اُسے بیدار نہیں کر سکتا۔

خط کشیدہ لفظ کی جگہ مترادف لفظ استعمال کرتے ہوئے صحیح جملے لکھیے

i. پورا دن اسی حالت میں گزر گیا۔ ____________________

ii. پھر گردن آگے کر کے فضا کی طرف دیکھنے لگا۔ ____________________

iii. اُسے معلوم ہو گیا کہ اس کی چھپی ہوئی حقیقت کیا ہے۔ ____________________

iv. چڑیا کے بچے میں اڑنے کی استعداد اُبھر چکی تھی۔ ____________________

v. وہی جسمِ زار جو بے طاقتی سے کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ ____________________

خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھ کر عبارت کو مکمل کیجیے

اثر پذیری معلوم آنکھیں بے حال بڑھے چڑیا بچہ بہرحال اشارہ چڑیا چوٹ

ایک دن صبح کیا دیکھتا ہوں ______ گھونسلے سے اُڑتی ہوئی اُتری، تو اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا ______ بھی ادھوری پرواز کے پروبال کے ساتھ نیچے گر گیا۔ ______ بار بار اس کے پاس جاتی اور اُڑنے کا ______ کر کے اوپر کی طرف اُڑنے لگتی لیکن بچے میں ______ کی کوئی علامت دکھائی نہیں دیتی تھی، وہ پر پھیلائے، ______ بند کیے بے حس و حرکت پڑا تھا۔ میں نے اُسے اٹھا کے دیکھا تو ______ ہوا، ابھی پَر پوری طرح ______ نہیں ہیں۔ گرنے کی ______ کا اثر بھی تازہ ہے اور اس نے ______ کر دیا ہے ______ اُسے اٹھا کے دری پر رکھ دیا۔

◆ لفظوں کے متضاد لکھیے:

i. غائب ________________
ii. حقیقی ________________
iii. شروع ________________
iv. غفلت ________________
v. انجام ________________

◆ نیچے بعض پرندوں کے نام دیے گئے ہیں، دی گئی مثال کے مطابق پرندوں کے نام جدول میں لکھیے:

گوریا مینا بطخ سارس عُقاب گدھ ہُدہُد کوئل ہنس بگلا
مور چیل طوطا کوّا مرغابی کونج قاز لال سرخ‌بطخیں فاختہ

پانی میں تیرنے والے پرندے	گھروں کے آس پاس پائے جانے والے پرندے	پہاڑوں اور جنگلوں میں بسیرا کرنے والے پرندے
مثال: سارس	کبوتر	باز

© NCERT not to be republished

معمّے میں پرندوں کے نام تلاش کیجیے اور نیچے لکھیے:

ط	ف	م	ع	ط	چ	گ
ن	ا	و	ق	و	ک	و
ک	خ	ر	ا	ط	و	ر
س	ت	ت	ب	ا	ر	ی
ا	ہ	ب	ض	ا	ب	ی
ر	ک	ط	م	ل	ا	ا
س	ر	خ	ط	ص	ز	س

مثال: گوریّا

.1 ______ .2 ______ .3 ______

.4 ______ .5 ______ .6 ______

.7 ______ .8 ______

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے:

”چڑیا جب دانوں پر چونچ مارتی تو ایک دو دانوں سے زیادہ نہ لیتی اور فوراً گھونسلے کا رخ کرتی۔ وہاں اس کے پہنچتے ہی بچے کا شور شروع ہو جاتا۔ ایک دو سیکنڈ کے بعد پھر آتی اور دانہ لے کر اُڑ جاتی۔ ایک مرتبہ میں نے گِنا تو ایک منٹ کے اندر سات مرتبہ آئی گئی۔“

© NCERT not to be republished

اس عبارت میں ایک دانہ، دو سیکنڈ، ایک منٹ اور سات بار جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جن سے اسم کی تعداد ظاہر ہو رہی ہے۔ وہ لفظ جس سے کسی اسم کی تعداد ظاہر ہو، اُسے صفت عددی کہتے ہیں۔ اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت کیجیے اور صفت عددی کا استعمال کرتے ہوئے جملے لکھیے:

i. ______________________________

ii. ______________________________

iii. ______________________________

iv. ______________________________

v. ______________________________

تلاش کیجیے

- ''ایک جست میں تیر کی طرح میدان میں جا پہنچا''، ''ہوائی کی طرح نظروں سے غائب ہو گیا۔'' دونوں جملوں میں 'رفتار' کو ظاہر کیا گیا ہے۔ جب کسی شے میں تیز حرکت ہوتی ہے تو اسے رفتار کی اکائی سے ناپتے ہیں۔ معلوم کیجیے کہ روشنی اور آواز کی رفتار کیا ہے؟ اور انھیں ناپنے کا پیمانہ کیا ہے؟
- پہلے زمانے میں لوگ کم دوری یا رقبے کو انگل، بالشت، ہاتھ اور قدم سے ناپ لیتے تھے۔ اپنی جماعت میں موجود اشیا جیسے کتاب، کاپی، میز، تختۂ سیاہ، کمرے کا فرش وغیرہ کو دیکھیے اور بتائیے کہ کون سی چیز آپ کس طرح ناپ سکتے ہیں؟

تخلیقی اظہار

- 'جب چڑیا کے بچے کو علم ہو گیا کہ وہ اڑنے والا پرندہ ہے، وہ ایک ہی جست میں فضا میں اُڑنے لگا۔' آپ اپنی ایسی صلاحیت کے بارے میں لکھیے جس کے ذریعے آپ کسی کام کو بخوبی انجام دے سکتے ہیں:

____

____

____

____

____

© NCERT not to be republished

- اگر آپ کو سڑک یا کسی اور جگہ پر کوئی پرندہ یا جانور زخمی حالت میں دکھائی دے تو آپ اس کی دیکھ بھال کس طرح کریں گے؟ اپنے ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

____

____

____

____

____

عملی کام

- آپ کو کون کون سے پرندے پسند ہیں۔ ایک چارٹ پر اُن کی تصویریں بنایئے اور ان کے رہنے کی جگہ، غذا اور عادات و اطوار کے بارے میں لکھیے۔
- 20 مارچ کو 'گوریّا عالمی دن' منایا جاتا ہے۔ 9 نومبر کو مہاجر پرندوں کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ لائبریری سے ان کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔
- ہارن بل ایک پرندے کا نام ہے۔ ناگالینڈ میں یکم دسمبر سے 10 دسمبر تک ہارن بل فیسٹیول منایا جاتا ہے۔ دیے گئے ویب لنک کی مدد سے ہارن بل فیسٹیول کے بارے میں معلوم کیجیے اور اپنی زبان میں لکھیے:

https://tourism.nagaland.gov.in/events/hornbill-festival/

© NCERT not to be republished